" مولانا ڈپٹی نذیر احمد"

نذیر احمد ریاست اُتر پر دیش کے ضلع بھنور کے قصبہ رُہٹر میں 6 دسمبر 1836ء کو پیدا ہوئے۔ 1848ء میں دلی کالج میں داخل ہوئے۔ وہاں آپ کا وظیفہ بھی مقرر ہو گیا۔ ۱۶ سال کی عمر میں والد کا انتقال ہو گیا۔ اور آپ گجرات کے ایک مدرسہ میں چالیس روپیہ ماہوار پر مدّرِس مقرر ہوئے۔ وہاں سے کانپور ڈپٹی انسپکٹر مدراس ہو گئے۔ یہاں پر انگریزی زبان خوب حاصل کی۔ تعزیرات ہند کا ترجمہ اردو میں اس قابلیت سے کیا کہ گورنر صوبہ نے آپ کو کانپور کا تحصیلدار مقرر کیا۔ اس کے بعد دوسری کتابوں کے ترجمے نہایت خوبی سے کئے اور 1884ء میں ڈپٹی کلکٹر ہو گئے۔ آپ کی خدمات کی وجہ سے آپ کی تنخواہ سترہ سو تک ماہوار بڑھائی گئی۔ سالار جنگ کی وفات کے بعد دہلی آ گئے اور اعلیٰ خدمات انجام دینے لگے۔ متعدد اردو تصانیف کے صِلہ میں آپ کو نقد انعامات سے نوازا گیا۔ توبتہ النصوح پر آپ کو ایک ہزار روپیہ ملے۔ 1897ء میں شمس العلماء کا خطاب عطا ہوا۔ 1902ء میں ایڈن برگ نے ایل۔ ایل۔ بی اور دوسری ہونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لیٹریچر کی ڈگریاں دیں۔ آخری عمر میں صحت خراب ہو گئی اور ہاتھ میں رعشہ آ گیا۔ 1912ء میں انتقال کیا۔ آپ کی چند مشہور تصانیف یہ ہیں۔ مراہ العردس۔ نبات النعش۔ ابن الوقت۔ توبتہ النصوح۔ تعزیرات ہند۔ قانون فوجداری اور اِنکم ٹکس وغیرہ وغیرہ۔